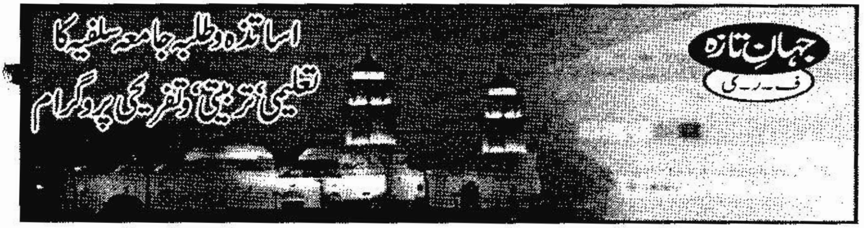

اللہ تعالیٰ نے ہر انسان میں مختلف خوبیاں اور اوصاف پیدا کیے ہیں اور پھر انسان ان اوصاف اور صلاحیتوں کا وقتاً فوقتاً اظہار بھی کرتا ہے اور انہیں بروئے کار لاتا ہے اگر ایسے شخص کو اس کی مرضی کا میدان بھی میسر آ جائے تو اس کی صلاحیتوں میں مزید نکھار پیدا ہو جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ تمام تعلیمی ادارے اپنے طلبہ کو نصابی تعلیم کے ساتھ ساتھ غیر نصابی سرگرمیوں کے لیے بھی مواقع فراہم کرتے ہیں اور اس بات کا جائزہ لیتے ہیں کہ کون سا طالب علم کس خوبی اور صلاحیت کا مالک ہے تاکہ اس کے لیے اس قسم کا میدان منتخب کیا جائے اور اس کے مطابق اسے کسی ایسے شعبہ میں اس کو اپنی توانائیاں صرف کرنے کا موقعہ دیا جائے جس میں وہ بھی بہتر طور پر اپنی صلاحیتوں کا اظہار کر سکے اور ملک وقوم بھی زیادہ سے زیادہ مستفید ہو سکیں۔

اسی مقصد کے پیش نظر جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں بھی نا صرف کہ غیر نصابی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے بلکہ اس کے لیے مواقع بھی فراہم کیے جاتے ہیں چنانچہ وقتاً فوقتاً جامعہ میں مختلف عناوین پر مباحثے 'مذاکرے' مشاعرے' بیت بازی کے مقابلے' تقاریر اور مضمون نویس کے مقابلے ہوتے ہیں جن میں طلبہ اپنی خداداد صلاحیتوں کا نا صرف اظہار کرتے ہیں بلکہ ان میں مزید نکھار اور ستھرا پن بھی آتا ہے اور کبھی ان پروگراموں کو وسعت دینے کے لیے کھلے ماحول میں جامعہ سے باہر بھی منعقد کیا جاتا ہے۔ اسی طرح کا ایک پروگرام فضیلۃ الشیخ مولانا نجیب اللہ طارق صاحب' فضیلۃ الشیخ مولانا محمد ادریس السلفی نے شیخ الجامعہ حافظ عبدالعزیز علوی حفظہ اللہ کی سرپرستی میں 14 مارچ 2012ء بروز بدھ گٹ والا پارک فیصل آباد میں ترتیب دیا جس کی تمام تر نگرانی پرنسپل جامعہ جناب چودھری محمد یٰسین ظفر اور شیخ الحدیث مولانا محمد یونس بٹ صاحب نے فرمائی۔ اس پروگرام کا اعلان تقریباً 2 ہفتے قبل جامعہ میں کر دیا گیا۔ چونکہ یہ پروگرام تفریحی کے ساتھ ساتھ تعلیمی اور تربیتی بھی تھا اس لیے اس پروگرام کی تفصیل سے طلبہ کو آگاہ کر دیا گیا اور انہیں یہ اختیار دیا گیا کہ جو طالب علم جس شعبہ میں اپنی صلاحیتوں کا اظہار کرنا چاہے وہ اپنے لیے منتخب کر کے ادارہ کو آگاہ کر دے۔ تمام طلبہ نے مختلف پروگراموں میں اپنے اپنے نام درج کروا دیئے اور اس کے لئے بھرپور تیاری بھی کی جس کا اظہار موقع پر دیکھنے میں آیا۔